19 مارچ، 2026ء (بمطابق: 29 رمضان کریم، 1447ھ)

کو پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

امام بُخاری کا ذوقِ نماز

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿...نیک لوگوں کی ایک دُعا — صفحہ: 04
✿...امام بُخاری کے مزارِ پاک کی برکت — صفحہ: 06
✿...امام بُخاری کا ذَوقِ نماز — صفحہ: 12
✿...اطمینان سے نماز پڑھنے کی فضیلت — صفحہ: 18

پیشکش
اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ
Islamic Research Center
(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ اللّٰه وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَانُوْرَ اللّٰه

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی رسول ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہے:

كُلُّ كَلَامٍ لَا يُذْكَرُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْهِ فَيُبْدَاُ بِهٖ وَبِالصَّلَاةِ عَلَيَّ فَهُوَ اَقْطَعُ مَمْحُوْقٌ مِّنْ كُلِّ بَرَكَةٍ

ترجمہ: ہر وہ بات جو اللہ پاک کے ذکر اور مجھ پر درود بھیجے بغیر شروع کی گئی، وہ ہر بَرَکت سے محروم و خالی ہے۔(1)

مِرے حُضور کے صدقے کلامِ پاک میں بھی
خُدا نے بھیجی ہے آیت، درودِ پاک پڑھو

دیا ہے حکم خُدا نے یہ اپنے بندوں کو
پڑھو نبی پہ بہ کثرت درودِ پاک پڑھو

سب اولیاء و مشائخ تمام غوث و قطب
یہ کر گئے ہیں نصیحت درودِ پاک پڑھو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّات اعمال کا دار و مدار نیّتوں پر ہے۔(2)

1 ...القول البدیع، الصلاۃ علیہ عند افتتاح الکلام، صفحہ: 244۔

2 ...بخاری، کتاب بدءُ الوحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

اے عاشقانِ رسول! اچھّی اچھّی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھّی اچھّی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجیے! ۞ رضائے الٰہی کے لیے بیان سُنوں گا ۞ بااَدَب بیٹھوں گا ۞ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ۞ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اَلْوداع! اَلْوداع! ماہِ رمضان...!!

پیارے اسلامی بھائیو! کچھ ہی دِن پہلے کی بات ہے، عاشقانِ رمضان مُنْتَظِر تھے کہ رمضان کریم آنے والا ہے ۞ تیاری کی جارہی تھی ۞ اپنا وقت نیکیوں میں گزارنے والے خوش نصیب عاشقانِ رمضان اپنا شیڈول (**Schedule**) بنا رہے تھے کہ رمضان کریم کیسے گزارنا ہے؟ اس کے لیے پیشگی اَہداف بنائے جارہے تھے ۞ عاشقانِ رمضان کے دِل بے تاب تھے ۞ پھر اللہ پاک کے کرم سے، اُس کے فضل سے ایک دِن آیا ۞ رُوح کو مہکانے والی ایک آواز کانوں میں پڑی: مبارَک ہو...!! ماہِ رمضان کا چاند نظر آگیا ہے ۞ یہ اِعلان سُنتے ہی دِل خوشی سے مچل گئے ۞ مسجدوں میں بہار آگئی ۞ تِلاوت کے شوقین تِلاوتِ قرآن میں مَصْرُوف ہو گئے ۞ سحر و اِفطار کی رونقیں لگنے لگیں ۞ دیکھتے ہی دیکھتے عشرۂ رحمت اپنی برکتیں لُٹاتا ہوا تشریف لے گیا ۞ پھر عشرۂ مَغْفِرت شروع ہوا ۞ خوش نصیبوں کو رَبِّ رحمٰن و رحیم کی بارگاہ سے بخشش کی خیرات ملی ۞ رمضان کریم کے قدر دانوں نے عشرۂ مَغْفِرت کی برکات حاصِل کیں ۞ پھر جلد ہی عشرۂ مَغْفِرت بھی رُخصت ہوا ۞ اس کے ساتھ ہی جہنّم سے آزادی کا عشرہ آگیا ۞ اِعتکاف کرنے والے جَوق دَر جَوق

مسجدوں کی طرف بڑھ گئے ❁ اِعتکاف کی رونقیں لگ گئیں ❁ آہ! اب ماہِ رمضان جُدائی کا غم دے کر رُخصت ہو رہا ہے۔

دیکھ کر چاند میں رو پڑا تھا | سامنے ہجر کا غم کھڑا تھا
جلد رخصت کا وقت آ گیا ہے | ہائے تڑپا کے رَمضاں چلا ہے
اشک آنکھوں سے اب بہِ رہے ہیں | ہجر کا غم جو ہم سہ رہے ہیں
وہ دِلِ غمزدہ جانتا ہے | ہائے تڑپا کے رَمضاں چلا ہے
کر کے تقسیم بخشش کی اَسناد | آہ! رنجیدہ دِل کر کے تُو شاد
سب کو روتا ہوا چھوڑتا ہے | ہائے تڑپا کے رَمضاں چلا ہے (1)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

نیک لوگوں کی ایک دُعا

پارہ3، سورۂ آلِ عمران، آیت نمبر8 میں ہے کہ عقلمند اور نیک لوگ یُوں دعا کرتے ہیں:

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۸﴾

(پارہ:3، سورۂ آلِ عمران:8)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اے ہمارے ربّ! تو نے ہمیں ہدایت عطا فرمائی ہے، اس کے بعد ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کر اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما، بیشک تو بڑا عطا فرمانے والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ماہِ رمضان میں دِل ہدایت پاتے ہیں ❁ نمازیوں کی تعداد بڑھتی ہے ❁ تلاوت کرنے والوں کی تعداد میں اِضافہ ہوتا ہے ❁ تراویح ❁ اعتکاف ❁ صدقہ

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:683 ملتقطاً۔

❁ خیرات ❁ مسلمانوں کی خیر خواہی وغیرہ کئی طرح کی نیکیوں میں نسبتاً اِضافہ ہی ہوتا ہے، یقیناً یہ ہدایت ہی ہے، اب ہمیں چاہیے کہ ہم بھی اللہ پاک کی بارگاہ میں دُعا کریں اور وقتاً فوقتاً دِل جمعی کے ساتھ یہ دُعائیں کرتے ہی رہیں کہ یااللہ پاک! ماہِ رمضان میں ہدایت کا نُور نصیب ہوا، نیکیوں کا جذبہ بڑھا، نمازوں کی توفیق ملی، اے ہمارے پیارے اللہ پاک! ہم پر کرم فرما، جو خطائیں ہوئیں، جانے اَنجانے میں جو گُناہ ہوئے وہ معاف فرما اور ماہِ رمضان میں جو عبادتوں کا رُجحان بڑھا، اس میں مزید ترقی اور استقامت نصیب فرما۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

اللہ پاک کی بارگاہ میں دُعائیں کرتے رہیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! کرم ہو گا، نیکیوں پر استقامت بھی مِل ہی جائے گی۔

عمل کا ہو جذبہ عطا یاالٰہی!	گُناہوں سے مجھ کو بچا یاالٰہی!
میں پانچوں نَمازیں پڑھوں باجماعت	ہو توفیق ایسی عطا یاالٰہی! [1]

امام بُخاری رحمۃُ اللہِ علیہ کا مختصر تَعارُف

پیارے اسلامی بھائیو! یکم شوّال یعنی عیدُ الفطر کے دِن محدِّثین کے امام، امام محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃُ اللہِ علیہ کا یومِ عُرس ہوتا ہے۔ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ بہت بڑے وَلِیُّ اللہ، بہت بڑے عالِمِ دِین اور بطورِ خاص عِلْمِ حدیث کے بہت بڑے امام ہیں۔ حدیثِ پاک کا سب سے معتبر اور مشہور مجموعہ بُخاری شریف آپ ہی کا جمع کردہ ہے، امام بخاری رحمۃُ اللہِ علیہ 13 شَوَّال شریف 194 ہجری کو بُخارا میں پیدا ہوئے۔[2] اور 62 سال کی عمر گزار کر یکم شوّال

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 102۔

2 ...ہدایۃُ السَّارِی، فصل فی ذکر نسبہ ومولدہ وصفتہ، صفحہ: 49۔

کی رات 256 ہجری کو دُنیائے فانی سے رخصت ہوئے۔[1] آپ کا مزار پُرانوار سمرقند کے قریب خَرْتَنْك نامی بستی میں ہے۔[2]

امام بخاری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے ساری زِندگی عِلْمِ حدیث کی خوب خدمت کی، آپ رحمۃُ اللہِ علیہ بڑے عبادت گزار، زَاہِد اور متقی تھے، آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کی وفات کے بعد کافی عرصے تک آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کی قبر شریف سے مشک سے بھی زیادہ اچھی خوشبو آتی رہی، لوگ بطورِ تبرُّک (یعنی بَرَکت حاصِل کرنے کے لیے) آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کے مزار مبارَک کی مٹی لے جایا کرتے تھے۔[3]

امام بُخاری کے مزارِ پاک کی برکت

اُزبِکستان کا ایک بہت پرانا اور تاریخی شہر ہے: سمرقند۔ کم و بیش ایک ہزار سال پہلے کی بات ہے؛ سمرقند میں سخت قحط سالی ہوئی، بارشیں رُک گئیں، فصلیں سُوکھ گئیں اور خوراک کی قلت ہو گئی، لہٰذا لوگوں کو بڑی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ لوگوں نے کئی بار **نمازِ اِستِسقاء** (یعنی اللہ پاک سے بارِش مانگنے کے لیے خاص نماز) بھی پڑھی، دُعائیں بھی مانگیں مگر بارِش نہ برسنی تھی، نہ بَرَسی۔

پریشانی کے اِنہی دِنوں میں ایک روز ایک نیک شخص شہر کے قاضی صاحب کے پاس تشریف لائے اور کہا: قاضِی صاحب! آپ سننا پسند فرمائیں تو میری ایک رائے ہے۔ قاضِی صاحب نے فرمایا: جی! ضرور ارشاد فرمائیے...!! (اُس نیک شخص نے کہا: قاضِی صاحب! سمرقند

---

1 ...ہدایۃُ السَّارِی، صفحہ: 179۔
2 ...ہدایۃُ السَّارِی، صفحہ: 177۔
3 ...ہدایۃُ السَّارِی، صفحہ: 178۔

کے قریب ہی اللہ پاک کے نیک اور برگزیدہ بندے حضرت امام محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃُ اللہِ علیہ کا مزار مبارک ہے)، آپ اور آپ کے ساتھ شہر کے لوگ امام بخاری رحمۃُ اللہِ علیہ کے مزار مبارَک پر تشریف لے چلیے اور وہاں جاکر اللہ پاک کی بارگاہ میں بارِش کے لیے دُعا کیجیے۔ اللہ پاک کی بارگاہ میں بڑی اُمّید ہے کہ اللہ پاک اپنے اس نیک بندے کا وسیلہ قبول فرمائے گا اور ان کے صدقے رحمت کی بارش برسادے گا۔

شہر کے قاضِی صاحب بھی اَلْحمدُلِلّٰہ! عاشِقِ رسول اور عاشِقِ اولیا تھے، اس نیک شخص کا خوبصُورت مشورہ سُن کر خوشی سے بولے: نِعْمَ مَارَاَیْتَ آپ کی رائے کتنی اچھی ہے...! یعنی قاضِی صاحب شہر والوں کو ساتھ لے کر امام بخاری رحمۃُ اللہِ علیہ کے مزار مبارَک پر حاضِر ہونے اور اُن کے وسیلے سے بارش کی دُعا کرنے کے لیے راضی ہو گئے۔

امام بخاری رحمۃُ اللہِ علیہ کا مزار مبارک سمرقند سے چند ہی کلومیٹر کے فاصلے پر ہے، چنانچہ قاضِی صاحب مع اَہْلِ سمرقند قافلے کی صُورت میں امام محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃُ اللہِ علیہ کے مزارِ پُراَنْوار پر حاضِر ہوئے، رَوْرَو کر اللہ پاک کی بارگاہ میں دُعائیں کیں، تَوْبَہ و استغفار کی اور اللہ پاک کی بارگاہ میں امام بخاری رحمۃُ اللہِ علیہ کا وسیلہ پیش کیا۔

سُبْحٰنَ اللہ! امام بخاری رحمۃُ اللہِ علیہ کی بارگاہِ الٰہی میں مقبولیت کہ ابھی اَہْلِ سمرقند دُعاؤں میں مَصْرُوف تھے کہ بادَل گھِر گئے اور مسلسل 7 دِن تک بارِش ہوتی رہی، یہاں تک کہ اَہْلِ سمرقند کو 7 دِن تک وہیں خَرْتَنْك نامی بستی میں ٹھہرنا پڑا، ان میں سے کوئی بھی بارش کی شِدَّت کے سبب اپنے گھر نہ پہنچ سکا۔[1]

1...ہدایۃُ السَّارِی، صفحہ: 181۔

ہو چکے ہوں گے جہاں میں جس قدر بھی اولیا
اُن پہ، ہر اِک اُن کے خدمت گار پر لاکھوں سلام [1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

وسیلہ تلاش کیجیے!

اے عاشقانِ رسول! اس واقعہ سے پتہ چلا کہ ❁ اولیائے کرام کے مزارات پر حاضر ہونا ❁ ان کے قرب میں جاکر، ان کے وسیلے سے اللہ پاک کی بارگاہ میں دُعائیں کرنا، التجائیں کرنا ❁ اپنی مصیبت، پریشانیاں حل کرنے کے لیے مزارات پر حاضر ہونا ❁ اور اپنی مراد حاصل کرنا وغیرہ نیا طریقہ نہیں اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! یہ قدیم مسلمانوں کا مَعْمُول ہے۔ ہمیں بھی چاہیے کہ نیک لوگوں کے مزارات پر حاضِری بھی دیا کریں، ان کے وسیلے سے دُعائیں بھی مانگا کریں، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اللہ پاک کی رحمت ضرور نصیب ہو جائے گی۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ ابْتَغُوْۤا اِلَیْهِ الْوَسِیْلَةَ (پارہ:6، سورۂ مائدہ:35)	ترجَمۂ کنزالعرفان: اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اُس کی طرف وسیلہ ڈھونڈو۔

مشہور مفسرِ قرآن، مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ علیہ اس آیت کے تحت فرماتے ہیں: اس سے مَعْلُوم ہوا؛ زِندہ بزرگوں سے ملاقات کے لیے سَفَر کرنا، وفات یافتہ بزرگوں کے مزارات پر سَفَر کرکے حاضِری دینا، وہاں جاکر اُن کے وسیلہ سے اللہ پاک سے دُعا کرنا، یہ سب بہت ہی بہتر ہے۔ اِن سب سَفَروں کا مآخذ (یعنی دلیل) یہی آیت ہے کہ یہ

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:602۔

سب طریقے بھی تلاشِ وسیلہ ہی ہیں۔[1]

سیہ کاروں کی کیا گنتی کہ درگاہِ الٰہی میں
وسیلہ ڈھونڈتے ہیں حضرتِ موسیٰ مُحَمَّد کا

بلا وَصلِ نبی، وَصلِ الٰہی غیر ممکن ہے
خدا کے گھر پہنچنے کو ہے دروازہ مُحَمَّد کا[2]

امام بُخاری کی قرآن سے محبّت

پیارے اسلامی بھائیو! ہم امام بخاری رحمۃُ اللہِ علیہ کی سیرتِ پاک پڑھیں تو پتا چلتا ہے کہ آپ کو (1): قرآن سے بھی بے پناہ محبّت تھی اور (2): نماز سے بھی بہت شَغَف (شوق، لگاؤ) رکھتے تھے۔ آپ کا مَعْمُول تھا کہ رمضان کریم میں ایک قرآنِ پاک نمازِ تراویح میں مکمل فرماتے، پھر نمازِ تہجد میں ہر 3 دِن میں ایک قرآن مکمل کرتے اور سحری سے افطار تک ہر روز ایک قرآن پاک مکمل تلاوت کیا کرتے، یُوں اگر رمضان کریم 30 دِن کا ہوتا تو امام بخاری رحمۃُ اللہِ علیہ ایک ماہ میں 41 قرآنِ پاک مکمل کرنے میں کامیاب ہو جایا کرتے تھے۔[3]

سُبْحٰنَ الله! غور فرمایئے! تِلاوتِ قرآن سے کیسی محبّت ہے۔ ایک ماہ میں 41 قرآن مکمل فرماتے تھے۔ ہمیں بھی شوقِ تلاوت بڑھانا چاہیے۔ نیّت کیجیے! روزانہ کچھ نہ کچھ تِلاوت لازمی کیا کریں گے اور نہ سہی کم از کم 3 آیات کی تِلاوت کیجیے! اس کے ساتھ ترجمہ اور تفسیر بھی پڑھ لیجیے! اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

---

1 ... تفسیر نعیمی، پارہ:6، سورۂ مائدہ، زیرِ آیت:35، جلد:6، صفحہ:397 ملتقطاً۔

2 ... قبالۂ بخشش، صفحہ:51و53 ملتقطاً۔

3 ... ہدایۃُ السّارِی، صفحہ:72 مفصلاً۔

کتاب لکھنے کا نِرالا انداز

پیارے اسلامی بھائیو! امام بُخاری رحمۃُ اللہِ علیہ کو نمازوں سے بھی بہت محبّت تھی، فرائِض و وَاجبات تو آپ پڑھا ہی کرتے تھے، اس کے ساتھ ساتھ نوافِل کی بھی خُوب کَثْرت فرماتے تھے۔ امام بُخاری رحمۃُ اللہِ علیہ کا ایک انداز بہت پیارا ہے، آپ کی عادَت تھی کہ نماز کو اپنے کام کا حِصَّہ بنالیتے تھے۔ مثلاً امام بُخاری رحمۃُ اللہِ علیہ کی ایک کتاب ہے: **تارِیخِ کبیر**۔ جو حدیثِ پاک کو روایت کرتے ہیں، اس کتاب میں امام بُخاری نے اُن کے اَحْوال وغیرہ لکھے ہیں۔ یہ کتاب امام بخاری نے **رِیَاضُ الْجَنَّة** کے پاس بیٹھ کر لکھی ہے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! یُونہی آپ کی جو سب سے مشہور کتاب ہے: **بُخاری شریف**۔ اس مبارَک کتاب کو لکھنے کا انداز تو انتہائی بااَدَب، عشق و محبّت سے بھرپُور تھا۔ امام بخاری رحمۃُ اللہِ علیہ نے **بُخاری شریف** 16 سال میں مکمل کی،[2] اس میں تقریباً **7 ہزار 5 سو** اَحادِیثِ کریمہ ہیں۔ لکھنے کا انداز امام بُخاری نے یہ اپنایا تھا کہ ہر حدیثِ پاک لکھنے سے پہلے تازہ غُسل کرتے، پھر 2 رکعت نفل پڑھتے، اس کے بعد حدیث شریف لکھتے تھے۔[3]

اللہ! اللہ...!! امام بُخاری رحمۃُ اللہِ علیہ کا عشقِ رسول دیکھیے! حدیثِ پاک ہے، دو جہانوں کے سُلطان کی زبانِ پاک سے ادا ہونے والے مقدّس، مبارَک، مُنَوَّر الفاظ ہیں، لہٰذا امام بُخاری رحمۃُ اللہِ علیہ نے انہیں لکھنے کے لیے عشق کے تقاضے پُورے کیے، ہر حدیثِ پاک لکھنے سے پہلے تازہ غسل کرتے، 2 رکعت نفل پڑھ کر دِل کو غسل دیا، پاک صاف ہو

---

1 ...سیر اعلام النبلاء، رقم: 2136، ابو عبد اللہ البخاری... الخ، جلد: 10، صفحہ: 284۔
2 ...سیر اعلام النبلاء، رقم: 2136، ابو عبد اللہ البخاری... الخ، جلد: 10، صفحہ: 284۔
3 ...سیر اعلام النبلاء، رقم: 2136، ابو عبد اللہ البخاری... الخ، جلد: 10، صفحہ: 282و283۔

کر حدیثِ پاک لکھی۔

جے ڈُھوَاں مُنه عِطرُ گُلَابُوں دَمُ دَمُ وَارُ ہَزَارَاں

ہُوَاں نَاهُ اَجِ نَامُ لِیَوْنَ دِئے لَائِق شَاہِ اَبْرَارَاں

وضاحت: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! اگر میں اپنے منہ کو ہزار بار مشک اور گُلاب سے دھو بھی لوں، تب بھی آپ کا نامِ پاک لینے کے قابِل نہیں ہو پاؤں گا۔

نیکیوں کو کاموں کا حِصَّہ بنائیے!

پیارے اسلامی بھائیو! امام بُخاری رحمۃُ اللہِ علیہ کے اس پیارے انداز میں عشقِ رسول کی جو جھلک ہے، وہ تو ہے ہی، اس کے ساتھ ساتھ ہمیں یہ سبق بھی ملتا ہے کہ نیکیوں کو بالخصوص نمازوں کو اپنے کاموں کا حِصَّہ بنانا چاہیے۔ دیکھیے! ہم گھر سے آفس یا دُکان پر جاتے ہیں، اس میں ہم کتنے کام کرتے ہیں؛ ❁ گاڑی کی چابی اُٹھانا ❁ گاڑی نکالنا ❁ صاف صفائی کرنا ❁ تیل چیک کرنا ❁ دُکان پر پہنچنا ❁ تالا کھولنا ❁ سامان دیکھنا ❁ بکھری چیزیں سمیٹنا.... وغیرہ وغیرہ۔ یُوں غور کرتے چلے جائیے! ہمارے ایک ایک کام کے اندر کئی کئی کام ہوتے ہیں اور ہم لگے ہاتھوں یہ سارے ہی کام کر رہے ہوتے ہیں۔ اگر ہم کچھ نیکیاں بھی ان کاموں کا حِصَّہ بنا دیں تو جیسے یہ کام ہوتے جاتے ہیں، یونہی نیکیاں بھی ہوتی چلی جائیں گی۔ مثلاً ❁ پکّی نِیّت کر لیجیے! کہ دُکان پر پہنچتے ہی سب سے پہلے 2 نفل پڑھا کروں گا۔ اب دُکان کھولنے کے لیے جس طرح تالا کھولنا ایک کام ہے، یونہی 2 نفل بھی ایک کام ہو گیا۔ بس اسے لازِم پکڑ لیجیے! ❁ ہر بار گلّہ کھولنے سے پہلے ایک بار درودِ پاک پڑھا کروں گا ❁ ہر بار گاڑی پر بیٹھتے ہی بِسْمِ اللہ پڑھا کروں گا، 5 بار درودِ پاک پڑھا کروں گا ❁ ہر بار گھر

میں داخِل ہوتے ہی سُورۂ اِخلاص پڑھا کروں گا۔یُوں ہم جو روٹین(**Routine**)کے کام کرتے ہیں، نیکیوں کو بالخصوص کچھ نہ کچھ نوافل کو ان کاموں کے ساتھ جوڑ دیجیے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! نیکیاں کرنے میں آسانی بھی ہو گی، استقامت بھی ملے گی اور اللہ پاک نے چاہا تو نیکیوں کی بَرَکت سے کام بھی بننے لگ جائیں گے۔

امام بُخاری کا ذَوقِ نماز

ایک مرتبہ امام بخاری رحمۃُ اللہِ علیہ کہیں دعوت میں شریک تھے، دورانِ دعوت کچھ وقت مِلا تو آپ نے نوافِل شروع کر دیئے! بڑے خشوع و خضوع کے ساتھ آپ نے نماز پڑھی، سلام پھیرنے کے بعد کسی سے فرمایا: یہ دیکھنا ذرا! میری قمیض کے اندر کیا چیز ہے؟ دیکھا تو ایک زہریلا کیڑا تھا جس نے 16 یا 17 جگہ ڈنک مار دیا تھا۔ جسمِ پاک بھی جگہ جگہ سے سُوج چُکا تھا۔ لوگوں نے عرض کیا: جب اِس نے پہلا ڈنک مارا تھا تو آپ اُسی وَقْت نماز سے باہر کیوں نہ ہوئے؟ فرمایا: میں نے ایک سُورت شُروع کر رکھی تھی، دل نے چاہا کہ وہ پُوری ہو جائے (تو پھر سلام پھیروں گا)۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمایئے! کیا شانِ بے نیازی ہے، زہریلا کیڑا ڈنک مار رہا ہے، تکلیف ہو رہی ہے، جسم سُوج رہا ہے مگر امام بخاری رحمۃُ اللہِ علیہ عاشِقِ نماز بھی تھے، عاشِقِ قرآن بھی تھے، تکلیف برداشت کرتے رہے مگر نماز اور تلاوت موقوف کرنا گوارا نہ کیا۔

کاش! ہمیں بھی امام بخاری رحمۃُ اللہِ علیہ کا فیضان نصیب ہو جائے، ورنہ ہمارا حال تو بَس

---

1 ... تاریخِ بغداد، رقم: 424، محمد بن اسماعیل ... البخاری، جلد: 2، صفحہ: 13۔

نہ بتانے کا ہے، افسوس! ہمارا نماز میں دِل نہیں لگتا، اَوَّل تو ایک بڑی تعداد ہے جو نماز پڑھتی ہی نہیں ہے، آپ ابھی حالات دیکھ لیجیے! عید کی نماز میں مسجد کی رونق کا آخری اجتماع ہوتا ہے، ظہر کے وقت نمازی ڈھونڈے سے نہیں ملتے، سارا سال غائِب رہتے ہیں، اگلے سال رمضان کریم ہی میں دوبارہ مسجد کا رُخ کرتے ہیں۔ بَس اللہ پاک ہمارے حال پر رحم فرمائے۔ یقین مانیے! نماز نہ پڑھنا اتنا بڑا گُنَاہ ہے، اتنا بڑا گُنَاہ ہے کہ ہم اس کی سنگینی کا اندازہ تک نہیں لگا سکتے۔

بے نمازی کی مذمّت

اللہ پاک فرماتا ہے:

اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَ اتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ یَلْقَوْنَ غَیًّا ﴿۵۹﴾

(پارہ:16، سورۂ مریم:59)

ترجَمۂ کنزُالعِرفان: جنہوں نے نمازوں کو ضائع کیا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی تو عنقریب وہ جہنّم کی خوفناک وادی غی سے جاملیں گے۔

اللہُ اکبر! پتا چلا؛ جو نمازیں چھوڑتا، انہیں ضائع کرتا اور نفسانی خواہشات کے پیچھے چلتا ہے، اس کی سزا جہنّم کی غَیّ نامی خطرناک ترین وادی ہے۔ اَلْاَمَانُ وَالْحَفِیْظ...!!

پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس کی نماز نہیں، اس کا اسلام میں کوئی حِصَّہ نہیں۔[1] ایک حدیثِ پاک میں ہے: جو جان بُوجھ کر ایک نماز چھوڑ دیتا ہے، اُس کا نام جہنّم کے اس دروازے پر لکھ دیا جاتا ہے جس سے وہ جہنّم میں

1 ... مسندِ بزّار، جلد:15، صفحہ:176، حدیث:8539۔

داخِل ہو گا۔[1] ❀روایت ہے: اللہ پاک نے اپنے نبی حضرت داوٗد علیہ السَّلام کی طرف وحی فرمائی: اے داوٗد! بنی اسرائیل سے کہو! جس نے ایک نَماز بھی چھوڑ دی، روزِ قیامت میں اس پر غضب فرماؤں گا۔[2]

پڑھتے رہو نماز تو جنّت میں جاؤ گے | چھوڑو گے گر نماز جہنّم میں جاؤ گے

نماز کسی صُورت معاف نہیں

ویسے ہم بھی بڑے عجیب لوگ ہیں ❀ عِید آجائے تو نمازوں میں سُستی کر ڈالتے ہیں ❀ گھر میں چھوٹا موٹا فنکشن ہو تو نمازیں قضا ہو جاتی ہیں ❀ اب تو مَعَاذَ اللہ! حالت ایسی ہے کہ گھر میں فَوتگی ہو جائے تو لوگ نمازیں قضا کر ڈالتے ہیں ❀ میت کو نہلانے میں مصروف تھا ❀ توکفن لانے، بنانے میں مصروف تھا ❀ قبر بنوانی تھی ❀ جنازے میں دَیر ہو رہی تھی، اس لیے نماز نہیں پڑھی، جماعت چُھوٹ گئی بلکہ دُور و نزدیک سے جو مہمان آئے ہوتے ہیں، وہ دَرِیوں، چٹائیوں پر فارِغ بیٹھے بیٹھے بھی نماز کا وقت گزار ڈالتے ہیں۔ حالانکہ فوتگی پر آئے ہیں، جنازہ پڑھا ہے، ابھی ابھی اپنے ہاتھوں سے میّت کو قبر میں اُتارا ہے، اس کے باوُجود دِل کے پردے نہیں ہٹے۔ یقین مانیے! کیسی بے حِسّی کی بات ہے۔

پانچویں پارے میں، سُورۂ نِسَآء کی آیت:102 میں نمازِ خَوف کا طریقہ بیان ہوا ہے، ایک مرتبہ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم غزوے میں تھے، جب کہ کفّار کے ساتھ لڑائی تھی، اس دوران نمازِ عصر کا وقت آیا، اب نماز کیسے پڑھنی ہے؟ یعنی عین حالتِ جنگ میں غیر مسلموں کا لشکر سامنے موجود ہے، لڑائی کے دوران نماز کیسے پڑھیں گے؟ اس کا طریقہ

---

1 ...حلیۃ الاولیاء، جلد:7، صفحہ:299، حدیث:10590۔

2 ...الزہر الفائح، آفات الغفلۃ، صفحہ:27۔

سُورۂ نساء، آیت:102 میں اِرْشاد ہوا۔ اس کے بعد اللہ پاک نے فرمایا:

اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿۱۰۳﴾

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: بیشک نماز مسلمانوں پر مقررہ وقت میں فرض ہے۔

اللہُ اکبر! دوجہاں کے تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اور سب اُمّتوں میں افضل تَرِین اُمّت کے افضل تَرِین لوگ یعنی صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْہُم، انہیں عین حالتِ لڑائی میں بھی نماز دَیْر کرکے پڑھنے کی اجازت نہ ہوئی، جنگ کے میدان میں بھی نماز پڑھنے بلکہ جماعت قائِم کرنے کا حکم دیا گیا اور ہم ہیں...!! مَعَاذَ اللہ! خوامخواہ بھی نمازیں قضا کرڈالتے ہیں۔ اللہ پاک ہمارے حال پر رحم فرمائے۔

گُھپ اندھیری قبر میں جب جائے گا
بے عمل! بے انتہا گھبرائے گا
کام مال و زر نہیں کچھ آئے گا
غافل انساں یاد رکھ پچھتائے گا
سانپ بِچّھو قبر میں گر آگئے!
کیا کرے گا بے عمل گر چھاگئے!

آدابِ نماز کا خیال فرمائیے!

خیر! میں عرض کر رہا تھا، اَوَّل تو نماز پڑھنے والے بہت کم ہیں، پھر جو پڑھتے ہیں، ان میں بھی ایک تعداد ایسی ہے جو نماز کے آداب کا لحاظ نہیں رکھتے ❁ بے تَوَجُّہی سے نماز پڑھنا ❁ اِدھر اُدھر دیکھتے رہنا ❁ بار بار کھجانا ❁ کبھی بالوں، کپڑوں اور داڑھی وغیرہ کے ساتھ کھیلنا وغیرہ پتا نہیں کیسی کیسی حرکتیں کرتے رہتے ہیں۔ یقیناً یہ انداز بارگاہِ اِلٰہی کے آداب کے خِلاف ہیں، جب بندہ اپنے مالِک کے حُضُور کھڑا ہے، تب چاہیے کہ مکمل پُرسکون رہے، دِل کی کیفیات سے لے کر ظاہِر اعضا تک پُورے کا پُورا انسان عاجزی کا پیکر،

بہت با اَدب ہو کر کھڑا رہے۔

نَماز میں اِدھر اُدھر دیکھنے سے رَحمت کا پھر جانا

حضرت ابو ذر رَضِیَ اللہُ عنہ بیان کرتے ہیں: رسولِ انور، محبوبِ ربِّ اکبر صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: اللہ پاک کی رحمت نمازی کی جانب متوجِّہ رہتی ہے جب تک وہ اِدھر اُدھر نہ دیکھے، جب اِدھر اُدھر دیکھتا ہے تو اللہ پاک کی رحمت بھی اُس سے پھر جاتی ہے۔(1)

میری جانب مُتَوَجِّہ ہو جا!

حضرت ابو ہُریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ بیان کرتے ہیں کہ سَرورِ دو جہان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالی شان ہے: جب بندہ نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو وہ اللہ پاک کی بارگاہ میں حاضر ہوتا ہے، جب وہ اِدھر اُدھر دیکھتا ہے تو اللہ پاک اِرشاد فرماتا ہے: تو کس کی طرف دیکھ رہا ہے؟ کیا مجھ سے بہتر کوئی نظر آتا ہے؟ اے اِبنِ آدم (یعنی اے آدمی!) میری طرف متوجہ ہو جا! میں اُس سے بہتر ہوں، جس کی طرف تو دیکھ رہا ہے۔(2)

نماز میں جلدی مچانے کے نقصانات

خادمِ نبی، حضرتِ اَنس بن مالِک رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ پاک کے پیارے نبی، مکی مَدَنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالی شان ہے: جو نمازیں اپنے وقت میں ادا کرے اور نماز کے لیے اچھی طرح وُضو کرے اور اس کے قیام، خشوع، رُکوع و سجود (یعنی سجدے) پورے کرے تو اس کی نماز سفید اور روشن ہو کر یہ کہتی ہوئی نکلتی ہے: اللہ پاک تیری

---

1 ...ابو داود، کتاب الصلاۃ، باب الالتفات فی الصلاۃ، صفحہ: 153، حدیث: 909۔

2 ...مسند بزار، جلد: 16، صفحہ: 200، حدیث: 9333۔

حفاظت فرمائے جس طرح تو نے میری حفاظت کی اور جو شخص نماز بے وقت ادا کرے اوراس کے لئے کامل (یعنی اچھی طرح) وُضو نہ کرے اور اس کے خشوع، رُکوع اور سجدے پورے نہ کرے تو وہ نماز سیاہ تاریک (یعنی کالی اندھیری) ہو کر یہ کہتی ہوئی نکلتی ہے: اللہ پاک تجھے ضائع کرے جس طرح تو نے مجھے ضائع کیا۔ یہاں تک کہ اللہ پاک جہاں چاہتا ہے وہ (نماز) اُس جگہ پہنچ جاتی ہے، پھر وہ بوسیدہ (یعنی پھٹے پرانے) کپڑے کی طرح لپیٹ کر اُس نمازی کے منہ پر ماردی جاتی ہے۔[1]

اللہُ اکبر! اللہُ اکبر! **پیارے اسلامی بھائیو!** غور فرمائیے! ہمارے ہاں جیسے حالات ہیں، دُنیا میں مَصْرُوفیت اتنی ہو گئی کہ نماز کی فِکْر ہی نہیں رہتی...!! جو نماز پڑھتے ہیں، ان میں بھی کئی ایک کے حالات کچھ ایسے ہیں کہ بَس بھاگتے دوڑتے مسجد میں پہنچے، جیسے تیسے وُضو کیا، یونہی وُضُو کے قطرے ٹپک رہے ہیں، بازُو کہنیوں تک چڑھے ہوئے ہیں، جلدی سے آئے، نماز شروع کی، اب نماز میں پڑھنے کے لیے سُورت تو ہمیں ایک ہی آتی ہے، سُورۂ اِخلاص... اس کے عِلاوہ سُورتیں یاد کرنے کا ذِہن ہی نہیں بنتا.... بس ساری رکعتیں اسی سُورت کے ساتھ جلدی جلدی پڑھیں، رکوع پُورا ہوا یا نہیں ہوا، سجدہ پُورا ہوا یا نہیں ہوا، رکوع سے ابھی سیدھے کھڑے بھی نہ ہوئے تھے کہ سجدے کے لیے جھکنا شروع ہو گئے، پہلے سجدے سے اُٹھ کر سیدھے بیٹھے بھی نہیں تھے کہ اگلے سجدے میں جا پہنچے...یُوں بس جلدی جلدی جیسی تیسی نماز پڑھی اور وہ گئے....!! یہ ہماری نمازوں کا انداز ہے اور ہم نے حدیثِ پاک سُنی، جو بندہ نماز کے رکوع اور سجدے پُورے نہیں کرتا، نماز کہتی ہے:

---

1 ... معجم اوسط، جلد:2، صفحہ:227، حدیث:3095۔

جس طرح تُو نے مجھے ضائع کیا، اللہ پاک تجھے ضائع کرے۔

خُدا کی پناہ! خُدا کی پناہ...!! **پیارے اسلامی بھائیو!** غور تو فرمایئے! ہماری نماز، وہ عظیمُ الشان عِبَادت جس نے ہمارے کردار کو سنوارنا تھا، جس نے ہمیں گُناہوں کی گندگی سے پاک کرنا تھا، جس نے ہمیں بُرائی اور بے حیائی سے بچانا تھا، جب وہ نماز ہی ہمارے ضائع ہو جانے کی دُعائیں کر رہی ہو گی تو بتایئے! پِھر ہمارے پلّے بچے گا کیا...؟ ہم سُدھر کیسے سکیں گے؟ ہمارے حالات کیسے سَنْوریں گے؟ روزی میں برکت کہاں سے آئے گی؟ بیماریوں سے حفاظت کس طرح ہو پائے گی...؟ یہ تو دُنیا کی بات ہے، ایسی نمازیں لے کر ہم اللہ پاک کے حُضُور کس طرح حاضِر ہو سکیں گے...؟

اس لیے میرے **پیارے اسلامی بھائیو!** نماز اَہَم ترین عِبَادت ہے، اس کے لیے باقاعِدہ وقت نکالیے! نماز پُورے اہتمام کے ساتھ پڑھا کیجیے! پُورے اطمینان سے، سنّتوں اور مستحبات کا خیال رکھتے ہوئے وُضُو کیجیے! پِھر بڑے سلیقے سے، وقار کے ساتھ، دِل میں عاجزی لیے، زہے نصیب! خوفِ خُدا سے لرزتے ہوئے مسجد میں آکر صَف میں کھڑے ہو جایئے! پِھر پُوری تَوَجُّہ اور مکمل اِطمینان کے ساتھ نماز پڑھیے! آپ دیکھیں گے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! چند ہی دِنوں میں دِل کا میل دُھلنا شروع ہو گا، دِل میں نُور بھرنا شروع ہو گا، پِھر اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! وہ برکتیں نصیب ہوں گی کہ دُنیا و آخرت سَنْور جائے گی۔

اطمینان سے نماز پڑھنے کی فضیلت

حدیثِ پاک سنیے! حضرت عُبادہ بن صامِت رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ نبیِ رَحمت، شفیعِ اُمت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالی شان ہے: جو شخص اچھی طرح وُضو

کرے، پھر نماز کے لیے کھڑا ہو، اِس کے رُکوع، سُجُود اور قراءَت (قِرا۔ءَ۔ت) کو مکمَّل کرے تو نماز کہتی ہے: اللہ پاک تیری حفاظت کرے جس طرح تو نے میری حفاظت کی۔ پھر اُس نماز کو آسمان کی طرف لے جایا جاتا ہے اور اُس کے لیے چمک اور نور ہوتا ہے، پس اس کے لیے آسمان کے دروازے کھولے جاتے ہیں، یہاں تک کہ اُسے اللہ پاک کی بارگاہ میں پیش کیا جاتا ہے اور وہ نماز اُس نمازی کی شفاعت کرتی ہے۔[1]

ہوں میری ٹوٹی پھوٹی نمازیں خُدا قبول
اُن دو کا صدقہ جن کو کہا شہ نے میرے پھول

وضاحت: یعنی امام حَسَن و حُسَین رَضِیَ اللّٰہُ عنہما جنہیں سرکارِ عالی وقار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے رَیۡحَانَتَیَّ یعنی میرے پھول فرمایا، اے اللہ پاک! اُن کے صدقے میری ٹوٹی پُھوٹی نمازیں قبول فرمالے۔

اللہ پاک ہمیں سمجھ نصیب کرے۔ نماز پڑھیے! ضرور پڑھیے! وقت نکال کر پڑھیے! پُورے اہتمام کے ساتھ پڑھیے! رَبّ کی محبّت دِل میں سجا کر، اللہ پاک دیکھ رہا ہے، یہ تَصَوُّر باندھ کر پڑھیے! اِنۡ شَآءَ اللہُ الۡکَرِیۡم! دُنیا اور آخرت دونوں سنور جائیں گی۔

نارِ دوزخ سے بے شک بچائے گی یہ
رب سے دلوائے گی تم کو جنت نَماز
بھائیو! گر خُدا کی رِضا چاہیے
آپ پڑھتے رہیں باجماعت نماز
آؤ مسجد میں جُھک جاؤ رب کے حُضُور
تم کو دلوائے گی حق سے رِفعَت نَماز[2]

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...شُعَبُ الۡاِیۡمَان، جلد:3، صفحہ:144، حدیث:3140۔
2 ...وسائلِ فردوس، صفحہ:22 ملتقطًا۔

دعوتِ اسلامی کے ایک شعبے کا تعارف: آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ

پیارے اسلامی بھائیو! اَلحمدُلِلّٰہ! آئی ٹی ٹیکنالوجی کے ذریعے عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی اپنی خِدمات انجام دے رہی ہے۔ اس تَعَلُّق سے دعوتِ اسلامی کا باقاعدہ ایک شعبہ آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کے نام سے موجود ہے۔ جہاں اپنے شعبہ کے پروفیشنلز حضرات مختلف ویب سائٹس اور ایپلی کیشنز کے ذریعے علمِ دین عام کرنے میں مصروف ہے۔

اس شعبے کے تحت اب تک 40 ویب سائٹس ❁ 32 موبائل ایپلی کیشنز جاری کی جاچکی ہیں، ایک ایپلی کیشن دعوتِ اسلامی ڈیجیٹل سروسز ***Dawateislami Digital Services*** بھی ہے، جس کے ذریعے آپ دعوتِ اسلامی کے تمام سوشل میڈیا پلیٹ فارمز اور ویب سائٹس کو استعمال کرسکتے ہیں۔

لیلۃُ الجائِزہ (چاند رات) میں عبادت کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک نے **رمضان کریم** میں جہاں ہمیں لیلۃُ القدر جیسی عظیم رات عطا فرمائی وہیں اس مُبارک ماہ کے فوراً بعد **لیلۃُ الجائِزہ** یعنی انعام کی رات سے بھی نوازہ ہے (عید الفطر کی رات یعنی چاند رات کو لیلۃُ الجائزہ کہا جاتا ہے) ❁ یہ رات اللہ پاک کی رحمتوں ❁ مغفرتوں کی رات ہے ❁ جو بندہ اس رات اللہ پاک کی عبادت کرتا ہے اللہ پاک اس پر جنّت کو واجِب کر دیتا ہے۔ (1)

❁ تمام عاشقانِ رسول خصوصاً اعتکاف کرنے والوں کو چاہیے کہ یہ رات مسجدوں میں اللہ پاک کی عبادت میں گزاریں کہ حضرت ابراہیم نَخَعی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: بزرگانِ

---

1 ...الترغیب والترھیب، کتاب العیدین، الترغیب فی احیاء لیلتی العیدین، صفحہ: 373، حدیث: 2۔

دین رَحمۃُ اللهِ عَلَیہِم اعتکاف کرنے والے کے لیے اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ عید الفطر کی رات مسجد ہی میں گزاریں۔(1)

شش عید کے روزں کی ترغیب

اے عاشقانِ رسول! رمضان کریم کے بعد شوّال شریف کی آمد ہوتی ہے اس مہینے میں خوش نصیب عید الفطر کے بعد 6 روزے رکھنے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔

❁ حدیثِ پاک میں ہے: جس نے رَمَضان کے روزے رکھے پھر 6 دن شَوّال میں روزے رکھے تو گناہوں سے ایسے نکل گیا جیسے آج ہی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے۔(2) ❁ خلیلِ مِلَّت مفتی محمد خلیل خان برکاتی رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: یہ روزے عید کے بعد مسلسل رکھے جائیں تب بھی حَرَج نہیں اور بہتر یہ ہے کہ ہر ہفتے میں 2 روزے اور عید کے دوسرے دن ایک روزہ رکھ لے اور پورے ماہ میں رکھے تو اور بھی مناسب معلوم ہوتا ہے۔(3)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

چاندرات کو قافلوں میں سفر کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ہر سال اعتکاف کی سعادت پانے والے خوش قسمت اسلامی بھائی اور دیگر عاشقانِ رسول کی ایک تعداد اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے مقدس جذبے سے سرشار ہو کر اس رات کو قافلوں میں سفر کرتے ہیں۔

آپ بھی چاندرات سے قافلے میں سَفَر کرنے کی نیت کر لیجیے! اِنْ شَآءَ اللهُ الْکَرِیْم! بہت

---

1 ... فیضان رمضان، صفحہ: 279، 280۔
2 ... مجمع الزوائد، کتاب الصیام، باب فیمن صام ... الخ، جلد: 3، صفحہ: 322، حدیث: 5102۔
3 ... سنی بہشتی زیور، صفحہ: 347۔

برکتیں ملیں گی ❁ قافلے میں فرض عِلمِ دِین سکھایا جاتا ہے ❁ سنتیں سکھائی جاتی ہیں ❁ تہجد پڑھنے کی سعادت ملتی ہے ❁ نیکی کی دعوت عام کرنے کا موقع ملتا ہے ❁ قافلے کی برکت سے دُعائیں پُوری ہونے ❁ مشکلات ٹلنے ❁ بیماریوں سے شِفا ملنے کے بھی سینکڑوں واقعات ہیں۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیۡن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

چند ضروری اِعلانات

پیارے اسلامی بھائیو! چند ضروری اعلانات سُن لیجیے: ❁ ہر ہفتے امیر اہلسنت دَامَت بَرَکَاتُہمُ الۡعَالِیَہ **مدنی چینل پر لائیو ہفتہ وار مدنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی مدنی چینل پر عشاء کے بعد اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ الۡکَرِیۡم! ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ہو گا جس میں امیر اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَت بَرَکَاتُہمُ الۡعَالِیَہ سُوالات کے جوابات بھی عنایت فرمائیں گے۔ تمام ذِمّہ داران و عاشقانِ رسول اس مدنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں ❁ شیخِ طریقت، امیر اہلسنت دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ یا خلیفۂ امیر اہلسنت دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ ہر ہفتے ایک دِینی رسالہ پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں رسالہ **عبادات رمضان کیسے قبول ہوں؟** کا اِعلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلائیے اور جو سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ استعمال کرتے ہیں، رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لئے یہ رسالہ دوسروں کو بھی شیئر (Share) کیجیے! ❁ **اَلۡوَداع ماہِ رمضان** پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟ اس تَعَلُّق سے مکتبۃُ المدینہ نے اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ کے نایاب فتاویٰ اور دیگر علمائے کرام رَحمۃُ اللّٰہِ علیہم کے

فتاویٰ پر مشتمل زبردست رسالہ **الوداع ماہِ رمضان** شائع کیا ہے۔ یہ رسالہ مکتبۃُ المدینہ سے **12 روپے** میں قیمتاً حاصل کیا جاسکتا ہے ❁ یونہی عید کیسے گزاریں اور اس میں کیا اعمال کیے جائیں اس حوالے سے بھی ایک رسالہ **میٹھی عید اور میٹھی باتیں** شائع کیا گیا ہے۔ یہ رسالہ بھی **15 روپے** میں قیمتاً مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

❁ آئندہ ہفتہ وار اجتماع جمعرات کو ہوا کرے گا ❁ عید الفطر کے پہلے دن سے فیضانِ مدینہ فیصل آباد میں یکم شوال سے لے کر 7 شوال تک؛ **7 دن کا تصوف کورس** ہو گا، یہ کورس رکنِ شوریٰ نگرانِ پاکستان مشاورت حاجی محمد شاہد عطاری کراوئیں گے، تمام اسلامی بھائی اس کورس میں شرکت فرمایئے!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعَادت حاصِل کرتا ہوں۔ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے فرمایا: **مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ** جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

مُعَانَقہ کرنا سُنّتِ مصطفےٰ ہے

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جس کا کوئی بھائی ہو، اسے چاہیے

1 … مشکوٰۃ، کتابُ:الْاِیمان، بابُ:الْاِعْتِصَام، جلد:1، صفحہ:55، حدیث:175۔

اپنے بھائی سے مُعَانقہ کرے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! گلے ملنے کو مُعَانَقہ کہتے ہیں اور مُعَانقہ سُنَّتِ مصطفےٰ ہے۔ ❁ **مِرْاٰۃُ الْمَنَاجِیْح** میں ہے: خوشی میں کسی سے گلے ملنا سنّت ہے[2] پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کئی مرتبہ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم پر شفقت فرماتے ہوئے انہیں مُعَانقہ کا شَرَف بخشا کرتے تھے۔ مثلاً ❁ خیبر کے موقع پر پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت جعفر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو سینے سے لگایا اور پیشانی پر بوسہ بھی دیا۔[3] ❁ ایک بار آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت ابو ذر غِفاری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو بُلایا، جب وہ حاضر ہوئے تو شفقت فرماتے ہوئے، اُنہیں گلے سے لگالیا۔[4]

مختلف سُنّتیں سیکھنے کیلئے مکتبۃُ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3، حصہ:16، اور امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے، سنّتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

اُلفتِ مصطفےٰ اور خوفِ خدا | چاہئے گر تمہیں قافلے میں چلو
گر مدینے کا غم چاہئے چشمِ نم | لینے یہ نعمتیں قافلے میں چلو [5]

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

---

1 ... کنزُ العُمّال، کتاب: الفضائل، جلد:7، جز:13، صفحہ:26، حدیث:36235۔
2 ... مرآۃ المناجیح، جلد:6، صفحہ:359۔
3 ... ابو داوٗد، کتاب: الادب، باب: قبلۃ ما بین العینین، صفحہ:813، حدیث:5220۔
4 ... ابو داوٗد، کتاب: الادب، باب: قبلۃ ما بین العینین، صفحہ:812، حدیث:5214 خلاصۃً۔
5 ... وسائلِ بخشش، صفحہ:669۔

دعوتِ اِسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں پڑھے جانے والے دُرُودِ پاک اور دعائیں

﴿1﴾ تمام گناہ مُعاف

روایت کے مطابق اس درود کو پڑھنے سے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔(1)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

﴿2﴾ رَحمت کے 70 دروازے

یہ درودِ پاک کو پڑھنے والے کے لیے رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔(2)

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴿3﴾ 6 لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

یہ دُرُود شریف ایک بار پڑھنے سے 6 لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہو گا۔(3)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً ۢ بِدَوَامِ مُلْكِ اللہِ

﴿4﴾ قربِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

یہ درود شریف پڑھنے سے قربِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ملے گا۔(4)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

---

1 ...اَفضَل الصَّلاة، صفحہ: 65 ملخصاً۔
2 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
3 ...اَفضَل الصَّلاة، صفحہ: 149۔
4 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 125 ملخصاً۔

﴿5﴾ دُرُودِ شَفَاعت

حدیثِ پاک کے مطابق یہ درود پاک پڑھنے والے کو شفاعت مصطفٰے نصیب ہو گی۔[1]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

﴿1﴾ 1 ہزار دن تک نیکیاں

یہ دُعا پڑھنے والے کے لیے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2]

جَزَى اللهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصِل کرلی۔[3] دعا کیا ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

---

1 ...الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد 2، صفحہ: 329، حدیث: 30 ملخصًا۔
2 ...مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد 10، صفحہ: 254، حدیث: 17305۔
3 ...تاریخ ابن عساکر، جلد 19، صفحہ: 155، حدیث: 4415۔